

-Save This Page as a PDF-

جب ملکہ واستی نہ آنے سے انکار کیا تو بادشاہ غصہ میں آ گیا اور غصہ سے جل گیا

1:10-22

جب ملکہ واستی نہ آنے سے انکار کر دیا تو بادشاہ غصہ میں آ گیا اور غصہ سے جل گیا بادشاہ اخسویرس اسے کیوں بھیجتا ہے؟ جب وہ انکار کرتی ہے تو اس کا کیا رد عمل ہوتا ہے؟ بادشاہ کو کون مشورہ دیتا ہے؟ کیا کرنا ہے اور کیوں؟ جادوگر کون تھے؟ ان کا مشورہ کیا تھا؟ اس کا الٹا اثر کیوں ہوا؟ حکومت کو ایسا قانون بنانے کا کیا سبب بنے گا جسے منسوخ نہیں کیا جا سکتا تھا؟ خدا نے متن کے اندر اپنے لوگوں سے اپنا چہرہ کیوں چھپایا؟

عکاسی: فارسی عدالت کے مقابلے میں اپنی بیوی کے تئیں دیندار آدمی کا رویہ کتنا میں . کیا آپ کی زندگی میں-LV مختلف ہے (پیدائش پر میری تفسیر دیکھیں ، لنک پر کلک کریں کوئی ایسا وقت آیا ہے جب آپ کو ایسا لگا ہو کہ خدا نے آپ کو گناہ اور نافرمانی کی وجہ سے آپ سے اپنا چہرہ چھپا رکھا ہے ، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ واقعی ہر وقت وہاں موجود تھا؟ اس تجربے سے آپ نے کیا سیکھا؟ آپ دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟ عورت کو کسی مرد کو سکھانے یا اس پر اختیار رکھنے کی اجازت نہیں دیتا ، اسے خاموش رہنا چاہیے۔

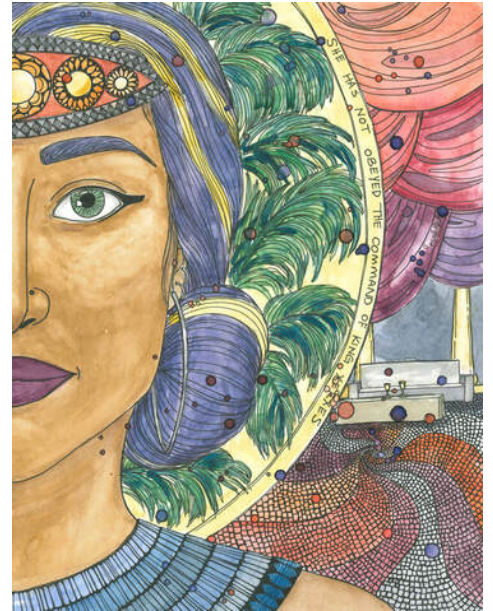
کتاب آستر کا مصنف جانتا تھا کہ جب اس نے لکھنا شروع کیا تو وہ اس بارے میں ایک کہانی سناتا تھا کہ کس طرح ، تمام مشکلات کے باوجود ، خدا کے لوگوں کی قسمت الٹ گئی اور پوریم نامی جشن کی وجہ بن گئی ہے ایک بظاہر معمولی واقعہ دوسرے کی طرف لے گیا ، جو خداوند اور اس کے لوگوں کے درمیان عہد نامہ کی تکمیل کا باعث بنا ہے اس لیے یہ بات قابل غور ہے کہ اس سلسلے وار رد عمل کا آغاز کس واقعہ سے ہوا ہے

اس نے مردکی یا آستر سے شروعات نہیں کی ہے اس نے یہودیوں کی تاریخ کو دہرایا نہیں ہے اس کا آغاز اخسویرس نامی ایک فارسی بادشاہ سے ہوتا ہے ، جو خدا کو نہیں جانتا تھا اور نہ ہی اس کی عبادت کرتا تھا لیکن اس نے ایک ضیافت کی میزبانی کرنے کا فیصلہ کیا ، بظاہر یونان کے خلاف اپنی آنے والی فوجی مہم کے لیے حمایت کو مستحکم کرنے کی خالص سیاسی ضرورت کے لیے لے لیا ، ایک مکمل طور پر کافر بادشاہ خالصتاً دنیا کی وجوہات کی بناء پر اپنے انا کے سفر کے لیے تیار کر کے ضیافت دینے کا فیصلہ کرتا ہے ضیافت کے آخری دن وہ اپنی سلطنت کے آدمیوں کو اپنی خوبصورت ملکہ وشتی پر ایک اچھی نظر ڈالنے کا فیصلہ کرتا ہے لیکن اس نے آنے سے انکار کر دیا ، اور اس ایک فیصلے کے ساتھ وہ واقعات کا ایک سلسلے شروع کرتی ہے جو فارس میں خدا کے لوگوں کی نجات کی

طرف لے جاتا ہے 14

ساتویں دن ، جب بادشاہ اخسویرس شراب سے پر جوش تھا ، تو اس نے سات خواجہ سراؤں کو حکم دیا جنہوں نے اس کی خدمت کی۔ مومن ، بزنہا ، ربونا ، بگتھا ، ابگتھا خواجہ (a) ، زبتار اور چرکس (1:10)۔ اس کے سامنے ملکہ وشتی کو لانے کے لئے (1:10) سراؤں کو یہاں ایک وجہ سے درج کیا گیا ہے کہ ان کے نام اس واقعے کی تصدیق کرتے ہیں ، اور چونکہ وہ خواجہ سرا تھے ، اس لیے ان پر بھروسہ کیا جا سکتا تھا کہ وہ ملکہ کے پاس جائیں اور اسے بحفاظت بادشاہ کے پاس لائیں۔ ایسا لگتا ہے کہ سات و نمبر ہے جو اسے شاہی کچرے میں بٹھانے کے لیے درکار ہے۔ اس سے اس کے لیے ایک ڈرامائی اور شاندار داخلہ پیدا ہوگا۔ اس سے پہلے کہ مردوں کو سلطنت کے لیے جنگ میں جانے کو کہا جائے ، شاید ملکہ کو اس کی شاہی شان و شوکت میں دیکھنے کا مقصد آج برطانوی ملکہ کی عوامی موجودگی کے طور پر حب الوطنی اور وفاداری کو متاثر کرنا تھا۔

آج ہم میں سے اکثر لوگ ضرورت سے زیادہ شراب نوشی کو مکمل طور پر ناقابل قبول سمجھتے ہیں۔ لیکن یونانی مورخ ہیروڈوٹس ہمیں مطلع کرتا ہے کہ فارسیوں نے اہم سیاسی فیصلوں پر غور و فکر کرتے ہوئے پیا (3:15) اب ہمیں جتنا عجیب لگتا ہے ، ان کا ماننا تھا کہ نشہ میں رہنا انہیں روحانی دنیا کے ساتھ قریبی رابطہ میں لاتا ہے۔ اگر ہیروڈوٹس اس نکتے پر درست ہوتا تو ضرورت سے زیادہ شراب پینا **اخسویرس** کی جنگی کونسل کا ایک لازمی عنصر ہوتا۔



ملکہ وشتی کو اس کے سامنے لانے کے لئے ، اس کا شاہی تاج پہننے ہوئے ، تاکہ وہ لوگوں اور امرا کو اپنی خوبصورتی کا مظاہرہ کرے ، کیونکہ وہ دیکھنے میں خوبصورت تھی (1:10 ب-11) پارٹی کے عروج پر ، بادشاہ نے ملکہ وشتی کو بھیجا کہ وہ آئے اور ٹپسی مردوں کی مجلس کے سامنے اپنی خوبصورتی کا مظاہرہ کرے۔ لیکن جب خدمت گاروں نے بادشاہ کا حکم دیا تو ملکہ واستی نہ آنے سے انکار کر دیا۔ چونکہ اخسویرس نے یونان کو فتح کرنے کے

اپنے منصوبہ کے پیچھے اپنے امرا اور فوجی رہنماؤں کو مستحکم کرنے کے لیے اپنی طاقت اور اختیار کا مظاہرہ کیا ، اس لیے اس کی اپنی ملکہ کا اس کے حکم کی اطاعت کرنے سے انکار انتہائی شرمناک رہا ہوگا ۔ ” اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ بادشاہ غصہ میں آ گیا اور غصہ سے بھڑک اٹھا ” (پیدائش 1:12)۔ بادشاہ کو اپنے آدمیوں کی ضرورت تھی کہ وہ اس کے حکموں کی پابندی کریں جب وہ جنگ پر چلے گئے ، لیکن اپنے ہی محل میں وہ اپنی بیوی سے بھی اطاعت نہ کروا سکے (سار) بیت باکا کا فن: روابط اور وسائل پر مزید معلومات دیکھیں

نوٹ کریں کہ یہ حوالہ بہت سے حصوں میں سے ہے۔ جس میں مصنف کوئی اخلاقی یا اخلاقی تشخیص نہیں کرتا ہے اور **احسوپرس** کو شراب پینے کا قصور نہیں ٹھہراتا ، اور نہ ہی وہ بادشاہ کے حکم پر پیش ہونے سے انکار کرنے پر **وشتی** کی تعریف یا مذمت کرتا ہے یہ کہانی کا ایک اہم عنصر ہے اور خاص طور پر اس کے معنی اور اطلاق کے مطابق ہے ، کیونکہ اے ڈی او این اے کی **پروویڈنس** انسانی رویہ کے ذریعے کام کرتی ہے ، چاہے وہ ہمیشہ بہترین ارادوں کے ساتھ نہ آئے

پیارے عقلمند آسمانی باپ ، آپ کی حکمت کی تعریف کریں جو سب کچھ جانتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے ، اور آپ واقعات کو اپنی عزت اور جلال میں بدل دیتے ہیں! میں بہت شکر گزار ہوں کہ میرے باپ کی حیثیت سے ، آپ ہمیشہ اپنے مقدس نام کی تسیب کے لیے کام کر رہے ہیں یہ **جان کر بہت حیرت ہوتی ہے کہ آپ واقعات کو اس کے فضل کی شاندار تعریف کی طرف لے جاتے ہیں (افسیوں 1:6 تعریف کرو کہ جس طرح سے تو حکمت اور محبت کے ساتھ مہربانی ” ” (اور 12c ، a اور فضل کے ساتھ ہماری نجات کا کام کرتا ہے ” (افسیوں 2:8) تاکہ ہم تیرے جلال کے فضل کے خواہاں ہوں ”** وہ اپنی مرضی کے مقصد کے مطابق ہر چیز کو انجام دیتا رہتا ہے۔ تاکہ ہم جنہوں نے مسیح پر سب سے پہلے امید رکھی تھی ، اس کی شاندار تعریف کے لیے ہو (b-12) (افسیوں 1:11)

تو مستقبل کو جانتا ہے ، اس کے ہونے سے پہلے ہی (دانی ایل 2 اور 9) آپ جانتے ہیں کہ لوگ کیا کریں گے ، اس سے پہلے کہ وہ کہیں ہیری زبان پر کلام آئے سے پہلے ہی اے خداوند تو سب کچھ جانتا ہے (زبور 4:139) یہ جان کر بہت سکون ہوتا ہے کہ آپ ہمیشہ اپنے بچے کی حفاظت کے لیے دیکھتے رہتے ہیں مجھ پر کوئی چوٹ نہیں چھا سکتی ہے اگرچہ تکلیف اور آزمائش آتی ہے ، لیکن آپ مدد کرنے ، رہنمائی کرنے اور حوصلہ افزائی کرنے کے لیے میرے ساتھ ہیں اگر خدا ہمارے ساتھ ہے تو ہمارے خلاف کون ہو سکتا ہے ؟ (رومیوں 8:31) زندگی کے مسائل جلد ختم ہو جائیں گے ” ” ” کیونکہ میں اس زمانہ کے دکھوں کو اس آنے والے جلال کے مقابل ہونے کے لائق نہیں سمجھتا جو ہم پر ظاہر کیا جائے ” ” (رومیوں 8:18)۔ آپ کے ساتھ جنت میں امن اور خوشی کی ایک شاندار زندگی ہمیشہ کے لیے جاری رہے گی میں بہت شکر گزار ہوں کہ آپ میرے والد جو مستقبل کو جانتے اور کنٹرول کرتے ہیں! میں آپ سے پیار کرتا ہوں اور آپ کو خوش کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں! یسوع کے مقدس نام اور اس کی قیامت کی طاقت میں آمین

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ افتتاحی منظر شراب نوشی ، جنس پرستی یا شوہر بیوی کے تعلقات کے بارے میں نہیں ہے اس کے بجائے ، **وشتی** اور **احسوپرس** کے درمیان یہ تنازعہ ایک ایسا سیاق و سباق فراہم کرتا ہے جس میں کہانی کے بعد کے واقعات کو سمجھا جا سکتا ہے اس کے فضل سے

گرنے کی بات یہ ہے کہ فارسی دربار ایک محفوظ جگہ نہیں تھا کیونکہ بادشاہ کے پاس اتنی بڑی طاقت تھی اور اس نے اسے غیر متوقع طور پر استعمال کیا۔ دراصل، کسی بھی بنیادی کردار کو نقل کرنے کے لیے اخلاقی رول ماڈل کے طور پر پیش نہیں کیا جاتا۔ بلکہ، یہاں کا سنیپ شاٹ کہانی کے بڑے تنازعے کا پس منظر فراہم کرتا ہے جب فارسی سلطنت کی تمام طاقت یہودیوں کے خلاف ہو جاتی ہے۔ 15

اگرچہ وہ طاقتور تھا، لیکن بادشاہ کے لیے قانون اور انصاف کے معاملات میں ماہرین سے مشورہ کرنے کا رواج تھا، اس نے جادوگروں سے بات کی (دی لائف آف کرائسٹ اے وی-دی وزٹ آف دی میگے پر میری تفسیر دیکھیں)۔ ایک روایتی ادارہ تھا، اس طرح فرعون کی طرف سے مشورہ (پیدائش 41:8) اور دانی ایل نبوکدنصر کے زمانے میں بابل میں ان کی تعداد میں تھا۔ وہ ان اوقات کو سمجھتے تھے، جن کو وہ ستاروں کے مطابق عمل کے لیے سختی سے سازگار مواقع سمجھتے تھے۔ لیکن یہاں اظہار کا مطلب یہ ہے کہ وہ جانتے تھے کہ کیا کرنا ہے (1:13)۔

اور وہ بادشاہ کے قریب ترین تھے۔ کرشینا، شیتھر، ادماتھا، ترشیش، میریس، مارسینا اور آخر میں، میموکان، فارس اور میڈیا کے سات رئیس جن کو بادشاہ تک خصوصی رسائی حاصل تھی اور وہ سلطنت میں سب سے اونچے یا بہترین تھے۔ یہ نام فارسی ہیں، لیکن یقیناً ریوں نے انہیں عبرانی معنی دینے کی کوشش کی۔ "قانون کے مطابق ملکہ وشتی کا کیا کرنا چاہیے؟" اس نے پوچھا۔ "اس نے بادشاہ اخیسیرس کے اس حکم کو نہیں مانا جو خواجہ سراؤں نے اسے دیا تھا" (یوحنا 1:14-15)۔ یہ شاہی مشیر سیاست اور فارسی قانون کے بھی ماہر تھے۔ انہوں نے بادشاہ کا چہرہ دیکھا، یعنی انہوں نے اس سے آمنہ سامنے بات کی، یہ ایک نایاب استحقاق تھا۔ ساتوں کے اس مشورے کی تصدیق عزرا 7:14، پرودوتس اور جوزفس نے کی ہے۔

تب میموکن نے بادشاہ اور امرا کے سامنے جواب دیا: ملکہ وشتی نے نہ صرف بادشاہ کو " " کے خلاف بلکہ بادشاہ اخیسیرس کے تمام صوبوں کے تمام امرا اور قوموں کے خلاف بھی غلط کام کیا ہے۔ " (پیدائش 1:16)۔ "بظاہر میموکن کے جواب کا مقصد بادشاہ کے رویے کا جواز پیش کرنا اور اس طرح اس کا حق برقرار رکھنا تھا۔ " "کیونکہ ملکہ کا طرز عمل سب عورتوں کو معلوم ہو جائے گا اور وہ اپنے شوہروں کو حقیر سمجھیں گی اور کہیں گی کہ بادشاہ اخیسیرس نے ملکہ وشتی کو اس کے سامنے لانے کا حکم دیا تھا لیکن وہ نے آئی " (یوحنا 1:17)۔ "ان کا استدلال یہ ہوگا، "ملکہ نے اطاعت نہیں کی، اس لیے "میں اطاعت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

اسی دن شرافت کی فارسی اور میڈین خواتین جنہوں نے ملکہ کے طرز عمل کے بارے میں سنا ہے وہ بادشاہ کے تمام امرا کو اسی طرح جواب دیں گی۔ بے عزتی اور جھگڑے کا کوئی خاتمہ نہیں ہوگا (1:18) خواتین کے لطیفوں اور گپ شپ کا خیال واضح طور پر ایک نئے شاہی فرمان کے لیے کافی محرک تھا، حالانکہ اس پر کس طرح عمل درآمد کیا جائے گا اس پر ذرا بھی غور نہیں کیا جاتا۔ کیا وہ واقعی اتنے شاندار تھے کہ انہوں نے سوچا کہ وہ اپنی بیویوں مسیحا، بادشاہوں کے سچے بادشاہ سے احترام اور اطاعت کا قانون بنا سکتے ہیں۔

بادشاہ کے فرمان کی عدم استحکام کا ذکر دانی ایل 6:8 ، 12 ، 15 a) جاسکتا (1:19) میں بھی اسی طرح کی صورتحال میں کیا گیا ہے وہاں ، اخسویرس کا باپ دارا ، اس کے جادوگروں کے ذریعے ایک ناقابل تسیخ فرمان جاری کرنے کے لئے پیرا پھیری کرتا ہے جس میں نماز کی ممانعت ہوتی ہے۔ ایک چال جس کا مقصد دیندار دانی ایل کو پھنسانا ہے اس بات کا کوئی اضافی بائبل ثبوت موجود نہیں ہے کہ فارسی قوانین کو منسوخ نہیں کیا جا سکتا تھا ، اس لیے یہاں بیان صرف فارسی بادشاہت کے اختیار کو سمجھنے کے طریقے پر طنز کرتا ہے ، نہ کہ اس کے اصل میں کام کرنے کے طریقے پر ہے

تو جو دو لوگوں کے درمیان ایک مسئلہ کے طور پر شروع ہوا اچانک اس نے اپنی زندگی اختیار کر لی ہے میموکن کی نمائندگی کرنے والے جادوگر ووشیار تھے لیکن شاید ہی عقلمند تھے اس واقعے کو بڑھاوا دے کر میموکن نے نہ صرف سلطنت کی بھلائی کے حوالے سے اپنی پریشانی اور خوف کا اظہار کیا بلکہ اس نے بادشاہ اخسویرس کو بھی اپنے فائدے کے لیے جوڑ توڑ کیا ہے بعد میں ، ہامان یہودیوں کے خلاف اسی چال کا استعمال کرے گا 3:8.16

وشتی دوبارہ کبھی بادشاہ اخسویرس کے سامنے داخل نہیں ہوا ہے میموکن کے پاس وشتی کے انتقام سے خوفزدہ ہونے کی اچھی وجہ ہوگی اگر وہ تخت دوبارہ حاصل کر لے اس میں نہیں بتایا جاتا کہ وشتی کو کیا ہوا ہے ربی سکھاتے ہیں کہ اسے پھانسی دی گئی تھی ، اور مشرق میں معزول ملکہ کی تعداد کو دیکھتے ہوئے وہ شاید درست ہیں کتاب میں یہ ہے بلا موقع ہے کہ ملکہ وشتی کو صرف وشتی کے ہا گیا ہے بادشاہ اس کی شایہ حیثیت کسی اور کو دے جو اس سے بہتر ہو (1:19) جب بھی کوئی دعوت منعقد کی جاتی تھی ، تو کردار الٹ جاتا تھا ملکہ وشتی کے انتقال نے ملکہ ایسٹر کی آمد کا دروازہ کھول دیا ہے استحقاق

تب جب بادشاہ کے فرمان کا اس کی ساری سلطنت میں اعلان کیا جائے گا ، تو تمام ” عورتیں اپنے شوہروں کی عزت کریں گی ، سب سے چھوٹی سے لے کر سب سے بڑی تک “ (پیدائش 1:20)۔ ” آسٹر کی کہانی فارس میں پیش آتی ہے وہاں رملہ والے یہودیوں نے نافرمان ہونے کا انتخاب کیا تھا اور وعدہ شدہ ملک میں واپس نہیں آئے تھے (عزرا 2:1) بہت سے لوگ فارسی ثقافت میں جذب ہو چکے تھے ، اور اپنی زندگی کو آسان بنانے کے لیے انہوں نے دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کرنا شروع کر دی لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ اسی وجہ سے انہیں سب سے پہلے جلاوطنی میں بھیجا گیا تھا (حزقی ایل 8) ایسا کرتے ہوئے خداوند نے کہا کہ وہ ان سے اپنا چہرہ چھپائے گا خدا نے موسیٰ سے کہا: تم اپنے باپ دادا کے ساتھ سکونت کرو گے ، اور یہ لوگ جلد ہی اس ملک کے غیر ملکی دیوتاؤں کے ساتھ بدکاری کریں گے جس میں وہ داخل ہو رہے ہیں وہ مجھے چھوڑ دیں گے اور میرے عہد کو توڑ دیں گے جو میں نے ان کے ساتھ کیا تھا اس دن مجھے ان سے غصہ آئے گا اور میں ان سے اپنا چہرہ چھپاؤں گا ان پر بہت سی آفتیں اور مشکلات آئیں گی اور اس دن وہ پوچھیں گے کہ کیا یہ آفتیں ہم پر اس لیے نہیں آئیں کہ ہمارا خدا ہمارے ساتھ نہیں ہے ؟ ” اور میں اس دن ان کی اس ساری شرارت کی وجہ سے اپنا چہرہ ضرور چھپاؤں گا جس کی وجہ سے وہ غیر “(خداؤں کی طرف مائل ہوئے) “ (استثنا 16:31-18

کیونکہ اسرائیل پہلے دوسرے دیوتاؤں کا پیچھا کرنے کے لئے نظم و ضبط کیا گیا تھا، زمین سے لیا جا رہا

اور دوسری بات، اس کو واپس نہ لے کر لے، خدا متن میں ان سے اپنا چہرہ چھپا رہا تھا
YHWH ، (1:20; بھی دیکھیں 5:13, 5:4 اور 7:7) اس جملہ کے اندر **تمام خوانین احترام کریں گی**
کا نام ہے (خروج پر میری تفسیر دیکھیں- میں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے) یہ چار
مسلسل عبرانی الفاظ کے ابتدائی حروف سے تشکیل پاتا ہے جب اسے پیچھے کی طرف پڑھا جاتا ہے
17 سے ہو سکتا ہے اس نے ان سے اپنا چہرہ چھپایا ہے ، لیکن اس نے انہیں **Hy 'Wkl Hnsym Ytnw**
ترک نہیں کیا تھا آستر کی کتاب کا یہی مقصد ہے متن میں اس کا نام چھپانا یہودیوں کے لیے کوڈ
کی طرح تھا گویا وہ کہہ رہا تھا ، ”فکر نہ کرو ، میں یہاں ہوں ، میں نے تمہیں ترک نہیں کیا ہے
” بعد میں مصنف عبرانیوں کو دوبارہ یاد دلائے گا: میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑوں گا ؛ میں آپ کو
(کبھی نہیں چھوڑوں گا) **عبرانیوں 13:5**

ایک رہی نہ سکھایا کہ متن میں خدا کا نام واضح طور پر نہ ملنے کی وجہ یہ تھی کہ
مصنف جانتا تھا کہ فارسی اس کی نقل کریں گے اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ خدا کا نام
بت پرستی کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے

بادشاہ اور اس کے رئیس اس مشورے سے خوش ہوئے ، اس لیے بادشاہ نے میموکن کی
تجویز کے مطابق کیا ” ” اس نے سلطنت کے تمام حصوں میں ، ہر ایک صوبہ میں اس
کی اپنی رسم الخط میں اور ہر ایک قوم کو ان کی اپنی زبان میں پیغامات بھیجے ، اور
اعلان کیا کہ ہر ایک کو اپنے گھر کا حاکم ہونا چاہئے ” (پیدائش 22:1-22) ” یہ فرمان
وصول کنندگان کو بالکل مضحکہ خیز قرار دینے میں شاید ہی ناکام رہا ہے وہ ستم ظریفی ہے کہ
میموکن کے مشورے کو قبول کرتے ہوئے ، بادشاہ نے پوری سلطنت میں اپنی شرمندگی کا اظہار کیا
اس کا یہ فرمان کہ ہر آدمی کو اپنے گھر کا حکمران ہونا چاہیے ، کچھ ایسا تھا جو وہ
کرنے میں ناکام رہا تھا

ایسٹر 22-1:10 میں واقع اس پس منظر کی تشکیل کرتا ہے جس میں فارس کے ہاتھوں یہودی
ہولوکاسٹ کا خطرہ سمجھا جاسکتا ہے دنیا کی سب سے طاقتور قوم کی طاقت جادوگروں کی
خواہش پر چلتی تھی جس نے بڑی مہارت سے بادشاہ کو جوڑ توڑ کیا ہے ایک ایسا سماج جو قانون اور
انصاف پر مبنی سمجھا جاتا تھا ، حقیقت میں ، بادشاہ کے لیے شان و شوکت کی خود غرضی کی
ضروریات اور اس کے مشیروں کی عدم تحفظ پر مبنی تھا یہاں ، نام نہاد فارسی ”قانون“ نشہ میں
مبتلا افراد نے موقع پر ہی بنا لیا تھا **بادشاہ** کا دربار درحقیقت ایک خطرناک جگہ تھی ہشتی
اسٹور کنگ آف کنگز